معتبر ادارے، سول سوسائٹی، وکلاء برادری اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اگر دہرا معیار اختیار کئے رکھیں گی تو ملک میں انصاف کا نظام قائم نہیں ہوسکتا۔ الطاف حسین

جب 27 دسمبر کو سندھ میں آگ اور خون کی ہولی کھیلی جارہی تھی تو عدل وانصاف کے چیمپئن کہاں غائب تھے؟

سول سوسائٹی، وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان بے گناہوں کے بہیمانہ قتل پر دو آنسو تک بہانا گوارا کیوں نہیں کیا؟

متحدہ قومی موومنٹ کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔18 جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک کے معتبر حلقے، ادارے، سول سوسائٹی، وکلاء برادری کی انجمنیں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اگر دہرا معیار اختیار کئے رکھیں گی تو پھر ملک میں انصاف کا نظام قائم نہیں ہوسکتا اور انصاف کا دہرا معیار اختیار کرنے والوں کو انصاف اور عدلیہ کی آزادی کا نعرہ لگانا بھی زیب نہیں دیتا۔ وہ جمعرات کو متحدہ قومی موومنٹ کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس سے خطاب کررہے تھے جس میں رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید کے علاوہ رابطہ کمیٹی کے ارکین سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، آصف صدیقی، مصطفیٰ عزیز آبادی، جاوید کاظمی، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، وسیم آفتاب، شکیل عمر اور نیک محمد شریک تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اور وسط ایشیاء اور ساؤتھ ایشیا میں پاکستان کی جوجیو پولیٹیکل اسٹریٹیجک پوزیشن ہے اس میں جب ہم دائیں بائیں نظر دوڑاتے ہیں تو ہمیں کوئی ہمسایہ ملک دوست نظر نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پر مختلف مذاکروں میں بعض تجزیہ نگار صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے اکثر برطانیہ کے وزیراعظم ونسٹن چرچل کی مثال دیتے ہیں کہ جب دوسری جنگ عظیم میں جرمن افواج ہر طرف سے آگے بڑھ رہی تھیں اور برطانیہ پر جرمن افواج کے قبضہ کا خطرہ سر پر منڈلا رہا تھا تو برطانیہ کے وزیراعظم چرچل نے پوچھا کہ کیا ہماری عدالتیں آزاد ہیں اور انصاف فراہم کررہی ہیں؟ جس پر اسے جواب دیا گیا کہ برطانیہ کی عدالتیں آزاد ہیں اور انصاف فراہم کررہی ہیں۔ چرچل نے اس پر کہا کہ جب تک برطانیہ کی عدالتیں آزاد ہیں اور انصاف فراہم کررہی ہیں ہمارے ملک پر کوئی قبضہ نہیں کرسکتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ مثال پیش کرنے والوں سے میں کہنا چاہتا ہوں کہ ملک میں جو لوگ بڑھ چڑھ کر انصاف کی حکمرانی اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے لگا رہے ہیں، وکلاء کی تنظیمیں بعض جج، سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کی تنظیمیں جو عدلیہ کی آزادی اور انصاف کی حکمرانی کی چیمپئن بنی ہوئی ہیں ان سے قوم کا سوال یہ ہے کہ جب 27، 28 اور 29 دسمبر 2007ء کو سندھ میں آگ اور خون کی ہولی کھیلی جارہی تھی۔ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ان کے گھروں، دکانوں، کاروبار اور فیکٹریوں کو آگ لگائی جارہی تھی اور آگ وخون کے اس کھیل میں بہت سی جگہ لوگوں کو زندہ جلا دیا گیا تو عدل وانصاف کے یہ چیمپئن کہاں غائب تھے؟ جن کے گھروں، دکانوں، کاروبار اور فیکٹریوں کو آگ لگا کر ان کی زندگی بھر کی کمائی لوٹ لی گئی اور انہیں پائی پائی کا محتاج بنا دیا گیا، ان لٹے پٹے خاندانوں کی دادرسی کرنے، انصاف وعدل کے یہ چیمپئن کیوں نہیں پہنچے؟ آگ وخون کے اس کھیل کی مذمت میں عدل وانصاف کے نعرے لگانے والے ان عناصر نے ایک مذمتی بیان تک کیوں جاری نہیں کیا؟ انہوں نے کہا کہ خواتین کی انجمنیں، خواتین کے حقوق کے نعرے لگاتی ہیں مگر ان تین دنوں کے دوران سندھ بشمول کراچی میں خواتین کی عصمت دری تک کی گئی لیکن اس ظلم پر خواتین کے حقوق کی ان انجمنوں کے انصاف کا ترازو حرکت میں نہ آیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن بے گناہ افراد کو زندہ جلا دیا گیا وہ بھی کسی کے بھائی، کسی کے بیٹے، کسی کے باپ، کسی کے شوہر، کسی کے جگر کے ٹکڑے اور کسی گھر کے واحد کفیل تھے تو پھر عدل وانصاف کی بات کرنے والی سول سوسائٹی، وکلاء تنظیموں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان بے گناہوں کے بہیمانہ قتل پر دو آنسو تک بہانا گوارا کیوں نہیں کیا؟ کیا عدل وانصاف کے ان نام نہاد علمبرداروں کی نظر میں یہ بے گناہ لوگ پاکستان، مسلمان اور انسان نہیں تھے؟ سندھ میں آگ وخون کی اس ہولی لوٹ مار قتل وغارت گری اور خواتین کی بے حرمتی کے اس گھناؤنے عمل کے خلاف آواز اٹھانے کے بجائے عدل وانصاف کے ان چیمپئنوں کی زبانوں کو تالے کیوں لگ گئے؟ بات بات پر عدل وانصاف کی دہائی دینے والوں کو سندھ کے عوام پر ہونے والے اس کھلے ظلم پر سانپ کیوں سونگھ گیا کہ آج تک سول سوسائٹی، وکلاء تنظیمیں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں جو خود کو عدل وانصاف کی چیمپئن قرار دیتی ہیں لوٹ مار کے نتیجے میں تباہ ہوجانے والے سندھ کے ان عوام کو تسلی کے دو بول تک بولنے کیلئے نہیں آئیں؟ انہوں نے کہا کہ کیا ایسے عناصر کو عدل وانصاف کی باتیں کرنا زیب دیتا ہے؟ کیا اس طرح کے دہرے معیار سے ملک میں انصاف کا نظام قائم ہوسکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عدل وانصاف کی بات کرنے والی انسانی حقوق کی تنظیموں، سول سوسائٹی اور وکلاء تنظیموں کا یہ دہرا معیار کیوں ہے کہ کسی معاملہ پر تو خوب آنسو بہائیں، زور وشور سے آواز بلند کریں اور کسی پر ہونے والے کھلے ظلم، قتل اور بربادی پر خاموش تماشائی بن جائیں، ظلم کو ظلم نہ کہیں اور مظلوموں کی لاشیں تک دیکھنے نہ آئیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ انصاف کا عمل نہیں ہے اور ملک کے معتبر حلقے، ادارے، سول سوسائٹی، وکلاء تنظیمیں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں جو عدل وانصاف کے نعرے بلند کرتی ہیں اگر وہ انصاف کا یہ دہرا معیار اختیار کئے رکھیں تو پھر ملک میں انصاف کا نظام کیسے قائم ہوسکتا ہے اور ایسا

دہرا معیار اپنانے والوں کو عدل وانصاف کی بات کرنے سے پہلے اپنے دہرے معیار کو ختم کرنا ہوگا کیونکہ ملک میں صرف عدلیہ کو ہی آزاد اور غیر جانبدار نہیں ہونا چاہیے، بلکہ سول سوسائٹی، وکلاء تنظیموں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی انصاف پسند اور غیر جانبدار ہونا چاہیے اور ظلم کو ظلم کہنا چاہیے تب ہی ملک مضبوط ہوگا ورنہ دہرا معیار اختیار رکھنے والے لوگ ملک میں انصاف کا نظام قائم کرنے میں مدد گار نہیں ہوسکتے اور عدلیہ کی آزادی اور انصاف کے حوالہ سے ان کے نعرے محض سیاسی نعرے ہی تصور کئے جائیں گے۔

لانڈھی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے تین افراد کی ہلاکت کے واقعہ پر متحدہ قومی موومنٹ کا اظہار مذمت

کراچی۔۔۔18 جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی میں مسلح افراد کی جانب سے فائرنگ اور اس کے نتیجے میں تین افراد کے ہلاک اور کئی افراد کے زخمی ہونے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرواکے مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم ٹھٹھہ زون بھٹورو یونٹ کے کارکن محمد اسماعیل سوہو کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط خلاف ورزی کی بناء پر ایم کیوایم ٹھٹھہ زون یونٹ بھٹورو کے کارکن محمد اسماعیل سوہو کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ اسماعیل سوہو سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

ملک کے موجودہ حالات مکمل طور پر قومی یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کررہے ہیں، علامہ عون محمد نقوی، علامہ تنویرالحق تھانوی
محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے شعیب احمد بخاری کی علمائے کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب احمد بخاری نے معروف عالم دین علامہ عون محمد نقوی اور ممتاز عالم دین علامہ تنویرالحق تھانوی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر جمشید ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم جاوید احمد، ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور یامین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں علامہ عون محمد نقوی اور علامہ تنویرالحق تھانوی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین عملی کام کیا ہے جسے ہر مکتب فکر کی جانب سے سراہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات مکمل طور پر قومی یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کررہے ہیں اور ایسے میں فقہی اور مسلکی معاملات پر آپس میں تضاد پیدا کرنے کی گھناؤنی کوششوں کو تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام کو ہر صورت میں ناکام بنانا ہوگا۔ انہوں نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کا درس دیں اور ایسی باتیں ہرگز نہ کریں جس سے کسی دوسرے فرقہ، مسلک کے ماننے والے کی دل آزاری ہو۔ اس موقع پر شعیب احمد بخاری نے علمائے کرام کے خیالات کو سراہا اور کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ تمام مسالک اور عقائد کے ماننے والوں کا مکمل احترام کرتی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے درس کے مطابق تمام مسالک اور عقائد کے درمیان مذہبی ہم آہنگی، پیار ومحبت اور بھائی چارے کے قیام کیلئے عملی جدوجہد کرتی رہے گی۔

برنس روڈ کے علاقے میں ایم کیوایم کی جانب سے عوام میں آٹے کے تھیلوں کی مفت تقسیم

جو آٹے کا بحران پیدا کر کے عوام کے مسائل میں اضافہ کررہے ہیں ایم کیوایم اقتدار میں آکر ایسے عناصر کا احتساب کریگی

حق پرست امیدوار خوش بخت شجاعت اور مقیم عالم کا آٹے کے مفت تھیلوں کی تقسیم کے موقع پر خطاب

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی کے علاقے برنس روڈ میں آٹے سنگین بحران کے باعث عوام میں آٹے کے 10 کلو والے سینکڑوں تھیلے مفت تقسیم کیے گئے۔ایم کیوایم کے تحت مفت آٹے کی تقسیم کے سلسلے میں برنس روڈ کے رہائشی عوام نے خوشی کا اظہار کیا اور قطاریں لگا کر آٹا حاصل کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی حلقہ این اے 250 محترمہ خوش بخت شجاعت اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 112 سے نامزد حق پرست امیدوار مقیم عالم نے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ غریبوں کی نمائندہ جماعت ہے جو تمام تر وسائل بلاتفریق رنگ ونسل غریب عوام کی بے لوث خدمت اور انہیں بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی کی اشیاء کی فراہمی پر صرف کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مفت آٹے کی تقسیم ایم کیوایم کی عوامی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے، جو لوگ آٹے کا بحران پیدا کر کے عوام کے مسائل میں اضافہ کررہے ہیں ایم کیوایم ایسے عناصر کا اقتدار میں آکر احتساب کریگی۔اس موقع پر سینکڑوں خاندانوں نے آٹے کے تھیلے وصول کیے اور ایم کیوایم کی عوامی خدمت کو سراہتے ہوئے آٹے کی مفت فراہمی کی سہولت سے استفادہ کیا۔

عوام آئندہ انتخابات میں عوام خدمت کے جذبہ سے محروم سیاسی ومذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں

ناظم آباد نمبر 1 میں رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ کے شرکاء سے حق پرست امیدواران ندیم احسان اور ریحان ظفر کا خطاب

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 247 ڈاکٹر ندیم احسان اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 104 ریحان ظفر نے کہا ہے کہ جب ایم کیوایم کے ہاتھوں میں پوری طرح سے حکومت واختیارات آئیں گے تو ایم کیوایم ملک کا خزانہ لوٹنے والوں کی جائیدادیں ضبط کر کے پیسہ قومی خزانے میں جمع کرائے گی۔یہ بات انہوں گزشتہ روز رابطہ مہم کے سلسلے میں ناظم آباد نمبر 1 میں منعقدہ کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ندیم احسان اور ریحان ظفر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ شروع دن سے ہی عوامی سیاست برائے خدمت کے فلسفہ پر عمل پیرا ہے جبکہ نام نہاد سیاسی مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے یہ عمل اپنانے کے بجائے الٹا ایم کیوایم کو ہی تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے کیونکہ ایم کیوایم کے اس عمل سے ان کے مذموم مقاصد کو ٹھیس پہنچ رہی ہے۔انہوں نے اپیل کی کہ آئندہ انتخابات میں عوام حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال کریں اور خدمت کے جذبہ سے محرم سیاسی ومذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں۔

ایم کیوایم کے تحت 9 محرم الحرام اور یوم عاشور کے موقع پر نکلنے والے مرکزی ماتمی جلوسوں کی گزرگاہوں پر استقبالیہ وطبی کیمپ، شربت اور پانی کی سبیلیں لگائی جائیں گی

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ہرسال کی طرح امسال بھی 9 محرم الحرام اور یوم عاشور کے موقع پر شہر بھر میں اہم مقامات سے نکلنے والے مرکزی جلوسوں کی گزرگاہوں پر استقبالیہ کیمپ اور شربت وپانی کی سبیلیں لگائی جائیں گی جبکہ ایم کیوایم کی میڈیکل ایڈ کمیٹی کے تحت عزاداران کو طبی امداد کیلئے طبی امدادی کیمپس بھی لگائے جائیں گے۔یہ کیمپ نمائش چورنگی، انچولی امام بارگاہ، اللہ والی چورنگی جامعہ کلاتھ، سبیل والی مسجد نزد اللہ والا مارکیٹ کے علاوہ دیگر مقامات پر لگائے جائیں گے۔

آئندہ انتخابات کے بعد ملک میں جمہوری نظام مزید مستحکم اور مضبوط ہوگا، شیخ صلاح الدین

فاطمہ جناح کالونی نارتھ کراچی میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے قومی اسمبلی کے حق پرست امیدوار کا خطاب

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 244 شیخ صلاح الدین نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات کے بعد ملک میں جمہوری نظام مزید مستحکم اور مضبوط ہوگا لہٰذا تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ انتخابی عمل سے راہِ فرار اختیار کرنے کے بجائے عوامی عدالت میں خود میں پیش کریں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز فاطمہ جناح کالونی نارتھ کراچی میں منعقدہ کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ شیخ صلاح الدین نے کہا کہ ایم کیوایم جمہوریت پسند جماعت ہے اور جمہوری عمل کے تحت ہی اس نے ماضی میں بھی انتخابات میں حصہ لیا اور عوام کی بھرپور حمایت کے باعث ایم کیوایم نے ہر مرتبہ پہلے سے زیادہ کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں انتخابی عمل میں حصہ نہ لیکر جمہوری عمل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہی ہیں۔ شیخ صلاح الدین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حق پرست امیدواروں کو آئندہ انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں۔ شیخ صلاح الدین نے ارم شاپنگ پلازہ، ناگن چورنگی اور پی این ایس سی پلازہ کا دورہ کیا اور یونینوں کے عہدیداران سے ملاقاتیں کیں اور انہیں ایم کیوایم کے انتخابی منشور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔

18 فروری کو حق کی فتح ہوگی، متحدہ قومی موومنٹ حق و سچ کی تحریک ہے، وسیم اختر

کراچی۔۔۔18، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 251 وسیم اختر نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ حق و سچ کی تحریک ہے جو 98 فیصد غریب و متوسط طبقے عوام کے جائز حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لائنز ایریا میں عوامی رابطہ مہم اور علاقے کی امام بارگاہوں حسینی جٹ لائن، امام بارگاہ شاہ نجف کچا روڈ بلتستان محلّہ امام حسن کے دورے کے موقع پر منتظمین اور عوام سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر منتظمین اور عوام نے ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے نامزد امیدواروں کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وسیم اختر نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا فکر و فلسفہ بھی حضرت امام حسین کی تعلیمات کے مطابق ہے جو ہر رنگ و نسل سے بالاتر ہوکر صرف انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے امام بارگاہوں کے منتظمین سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے جو شروع دن سے مذہبی رواداری اور صبر و برداشت کی تلقین کررہی ہے اور تمام مسلک کے عوام کو ساتھ لیکر چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں امن وامان قائم ہے ہر طرف ترقیاتی کام ہورہے ہیں، بیرونی سرمایہ کاری میں اضافہ ہورہا ہے اور عوام کے بنیادی مسائل تیزی سے حل ہورہے ہیں تاہم بعض امن دشمن قوتوں کو شہر کا امن ایک آنکھ نہیں بھارہا ہے اور وہ مسلسل حالات خراب کرنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے مقدس مہینے میں اپنے صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور شر پسندوں پر کڑی رکھیں۔

☆☆☆☆☆